GOVT. OF PUNJAB

Environmental and Social Management Framework

PUNJAB TOURISM FOR ECONOMIC GROWTH PROJECT

ماحولیاتی و سماجی انتظام و انصرام کا منصوبہ

مختصر خلاصہ

Punjab Resource Management Program

December 2016

مختصر خلاصہ

حکومت پاکستان و حکومت پنجاب نے " فروغ سیاحت براے معاشی ترقی" کے نام سے ایک پراجیکٹ ترتیب دیا ہے جس کو پرایویٹ سیکٹر اور معاشرے کی بھرپور حمایت حاصل ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب ۷ جولائ ۲۰۱۵ کو ایک کمیٹی تشکیل دے چکے ہیں جو کہ ثقافت و ورثہ سے جڑی سیاحت کو فروغ دینے کے لیے ہے۔ اس کمیٹی میں متعلقہ سرکاری اداروں کے اور پرائویٹ سیکٹر کے نمائندے موجود ہیں اور اس کی صدارت وزیر سیاحت حکومت پنجاب کے پاس ہے۔ ایک ذیلی کمیٹی بھی بنائ گئ ہے جس کے ممبران میں TDCP، محکمہ اوقاف اور چیدہ DCO حضرات شامل ہیں۔ متعلقہ DCO حضرات اپنے علاقہ میں موجود ثقافتی ورثہ کے ذمہ دار ہوں گے۔ علاوہ ازیں ایک مشاورتی کمیٹی بھی تشکیل دی گئ ہے جو کہ ممتاز شخصیات پر مشتمل ہے۔ یہ سارے اقدام حکومتی سرپرستی کے مظہر ہیں جس کی بدولت اس قسم کی سیاحت کو فروغ ملے گا۔

پس منظر

اس پراجیکٹ کے تحت، رابطہ سڑکوں اور عوامی سہولت کے لیے بنی جگہوں کو بہتر بنایا جاۓ گا، جس کی مالی معاونت یہ پراجیکٹ کرے گا۔ حکومت پاکستان کے ماحولیاتی قوانین اور عالمی بینک کی تحفظاتی پالیسیوں کے مطابق ایک ماحولیاتی و سماجی انتظام و انصرام کا منصوبہ (ESMF) تشکیل کیا گیا ہے۔جس کی روشنی میں ایسے تمام منفی ماحولیاتی اور سماجی اثرات جو کہ اس پراجیکٹ کی وجہ سے ہو سکتے ہیں، ان کا جائزہ لیا گیا ہے اور ان کا سدباب تجویز کیا گیا ہے۔
اس انتظام و انصرام کے منصوبہ (ESMF) میں ماحولیاتی و سماجی انتظام اور مانیٹرنگ کا پلان بمع آباد کاری ضروریات شامل ہیں، جن کے ذریعے سے ایسے تمام منفی اثرات کو زائل کرنے کے طریقے بیان کیے گیے ہیں جو کہ اس پراجیکٹ کی وجہ سے مجوزہ علاقے کے ماحول اور معاشرے پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس منصوبے میں انتظامی و اداراجاتی طریقہ کار بھی شامل ہے جس کی بدولت ماحولیاتی و سماجی تدارکی عمل ممکن ہو سکیں گے۔ مزید ٹریننگ اور رپورٹنگ کی ضروریات اور اس کے لیے ضروری بجٹ بھی بیان کیا گیا ہے۔ نیز خود مختار تجزیاتی رپورٹنگ اور ثقافتی ورثے کی انتظام کاری پر بھی توجہ دی گئ ہے۔

پراجیکٹ کی تفصیلات

پراجیکٹ جزو ۱: سیاحتی ترقی کے لیے پالیسی، ادارے اور گورننس

اس جزو کے تحت ایسے تمام عوامل کا سدباب کیا جائے گا جو کہ سیاحتی سیکٹر کی ترقی میں رکاوٹ ہیں۔
پراجیکٹ حکو متی اداروں کو مضبوط کرے گا جس کی وجہ سے مسابقت کی فضا پیدا ہو گی، سیاحت سے جڑی معلومات کا وفاقی اور صوبائ اداروں میں تبادلہ ممکن ہو سکے گا بشمول نجی سیاحتی کمپنیاں اور عوام الناس، ثقافتی ورثہ کی حامل جگہوں کی انتظام کاری کے منصوبے بنائۓ جائیں گے اور باہمی تعاون سے ان ورثہ جات کے بارے میں علم کی رسائی آنے والے سیاحوں تک یقینی بنائ جاۓ گی۔

پراجیکٹ جزو ۲: نجی سرمایہ کاری اور کاروبار کا فروغ

یہ جزو حکومتی سرپرستی کی وجہ سے ہونے والی مسابقتی رکاوٹیں جو کہ نجی سرمایہ کاری کی راہ میں حائل ہو تی ہیں، پر توجہ دے گا اور ایسا ماحول پیدا کرنے کی کوشش کرے گا جس کی مدد سے سیاحت سے جڑے نجی کاروبار کو سہولت میسر ہو، سیاحت سے جڑی مہارت اور تکنیکی صلاحیت کی تعلیم اور خواتین کا اس شعبے میں داخلہ ممکن ہو سکے۔

پراجیکٹ جزو ۳: عوامی سہولیات میں سرمایہ کاری

تیسرے جزو کے تحت پراجیکٹ ایسی تمام سہولیات میں سرمایہ کاری کرے گا جن کی مدد سے سیاحوں اور عوام کی تاریخی، ثقافتی اور تفریحی مقامات تک رسائ بہتر ہو سکے اور ان مقامات پر رش، دشواری اور ماحولیاتی اثر کم سے کم ہوں۔ اس مقصد کے تحت مختلف مقامات تک پہنچانے والی رابطہ سڑکیں کی بہتری، بارڈر پر انتظامات، سیاحوں کے لیے موزوں، حفظان صحت اور حفاظتی تدابیر، اور سیاحوں کی تعداد میں ممکنہ اضافے کی وجہ سے پیدا ہونے والے دباؤ کو کم کرنا مطلوب ہے۔

پراجیکٹ جزو ۴: پراجیکٹ کا انتظام، مانیٹرنگ اور تشخیص

اس پراجیکٹ کو چلانے کے لیے ایک یونٹ بھی تشکیل دیا جائے گا جو کہ جزو ۴ کے تحت کام کرے گا۔ پراجیکٹ کو شروع سے پایۂ تکمیل تک پہنچانے کا ذمہ دار یہ یونٹ ہو گا، جس کے ذمہ تمام خریداری، مالیاتی، ذرائع ابلاغ، تحفظاتی انتظام، مانیٹرنگ، روزگار کے مواقع، وغیرہ ہوں گے۔ اور ضرورت پڑنے پر بیرونی مہارت اور مشاورت کا انتظام کرنا بھی اس یونٹ کے فرائض میں شامل ہو گا۔

پراجیکٹ کا محل و وقوع :

اس پراجیکٹ کے تحت مندرجہ ذیل ثقافتی مقامات کی بحالی و تزیئن کی جائے گی:

۱۔ منکیالہ اسٹوپہ، ٹیکسلا عجائب گھر و جولیان ۔ ضلع راولپنڈی
۲۔ کٹاس راج ۔ ضلع چکوال
۳۔ گوردوارہ روڑی صاحب ۔ ضلع گوجرانوالہ
۴۔ گوردوارہ سچا سودا ۔ ضلع شیخوپورہ

ماحولیاتی و سماجی تفصیلات:

محل و وقوع، موسم اور زمین کے استعمال

جیسا کہ نوٹ کیا جا سکتا ہے کہ پراجیکٹ مقامات کا محل و وقوع ایک دوسرے سے کافی مختلف ہے۔ اسی وجہ سے موسم اور آب و ہوا میں بھی تغیر ہے۔ راولپنڈی اور چکوال بارانی علاقے ہیں جہاں بارشیں جولائ ۔ اگست کے درمیان زیادہ ہوتی ہیں۔ سطع مرتفع کا حصہ ہونے کی وجہ سے چھوٹے چھوٹے پہاڑی سلسلے بھی موجود ہیں جن میں چھوٹی جھاڑیوں سے لے کر چیڑ کے جنگلات تک شامل ہیں۔ زمین کے استعمال میں زراعت سب سے زیادہ ہے، جس کے بعد جنگلات اور رہن سہن کے علاقے موجود ہیں۔ ان اضلاع میں مندرجہ بالا مقامات آیا کھیتوں یا پھر چھوٹی آبادیوں کے درمیان واقع ھیں۔ اس کے بر عکس، گوجرانوالہ اور شیخوپورہ نہری علاقوں میں شمار ہوتے ہیں جہاں بارشوں کی مقدار مئ سے لے کر ستمبر کے مہینوں میں زیادہ ہوتی ہے۔ یہ علاقہ میدانی ہے اور زراعت کے لیے انتہائ موزوں ہے۔ اسی وجہ سے زراعت زمین کے استعمال میں سر فہرست ہے۔ یہاں پر موجود گوردوارے بھی کھیتوں کے درمیان واقع ہیں یا پھر گنجان آباد علاقوں میں۔

حیاتیاتی تنوع، جنگلی حیات کے مسکن اور ماحولیاتی نزاکت

موازنے میں شمالی اضلاع یعنی راولپنڈی اور چکوال ماحولیاتی طور پر وسطی اضلاع سے زیادہ نازک ہیں کیونکہ یہاں جنگلی حیات کی تعداد ، ان کی ارتقاٗ کے مواقع اور جغرافائ کیفیت نسبتاً موزوں ہے۔ وسطی اضلاع یعنی گوجرانوالہ اور شیخوپورہ بنیادی طور پر زرعی علاقے ہیں جہاں پر جنگلی حیات کی کوئ نادر یا ناپید قسم موجود نہیں ہے۔ پراجیکٹ کے تحت مقرر کردہ مقامات میں سے کوئ بھی کسی ایسی جگہ کے پڑوس یا قرب میں واقع نہیں جو کہ کسی بھی نادر جنگلی حیات کا مسکن ہو۔ منتخب ضلعوں کی چیدہ جنگلی حیات مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ راولپنڈی: گلدار، بندر، گلدار بلی، ہرن، لومڑی
۲۔ چکوال: لومڑی، لگڑ بگڑ، مور، تیتر، لم ڈھینگ (فلامنگو)، اڑیال
۳۔ گوجرانوالہ : تیتر، مرغابی، جنگلی سؤر، پاڑا
۴ ۔ شیخوپورہ: پاڑا، بٹیر، جنگلی سؤر

زمینی اور زیر زمین آبی ذرائع

پنجاب کو قدرت نے بڑی تعداد میں چھوٹے بڑے دریاؤں سے نوازا ہے۔ وسطی اضلاع نہروں کی سالہاسال موجودگی سے زیر زمین پانی سے بھی مالامال ہے ۔ داولپنڈی کا بیشتر پانی دریا جہلم اورسواں کی بدولت ہے، جبکہ چکوال کا انحصار دریا سواں اور اس کے ذیلی نالوں پر ہے۔ یہ دریا اور نالے ان دونوں اضلاع کے زیر زمین پانی کو بھی تقویت بخشتے ہیں۔ اسی طرح گجرانوالا میں دریا چناب اور شیخوپورہ سے راوی گزرتا ہے۔ ان دریائوں کے علاوہ آبپاشی کی بڑی چھوٹی نہریں بھی بیشمار ہیں جو کہ زیر زمین پانی کی سطح کو بلند کرنے

میں معاون ہیں۔ باوجود اسکے کہ دریا، نالے اور نہریں کافی تعداد میں موجود ہیں مگر پھر بھی زیر زمین پانی کا بے دریغ استعمال عام ہے۔

ثقافتی ورثہ
پنجاب کی سر زمین نے بہت سی مختلف تہذیبیں، سلطنتیں، حاکمین اور مذاہب دیکھے ہیں۔ ان میں گندھارا، بدھ مت، ہندو، سکھ، مغل اور انگریز سرکار شامل ہیں۔ اس بھرپور تاریخ کا مظہر وہ تاریخی مقامات ہیں جو کہ پنجاب بھر میں پھیلے ہیں۔ ان میں سے چند کی تزئین اور فروغ اس پراجیکٹ نے اپنے ذمہ لیا ہے تاکہ ان کی انتظام کاری اور دیکھ بھال کو بہتر بنایا جا سکے۔

آبادیات، معاشی سماجی تفصیلات
1998 کی مردم شماری کے متابق ان چار اضلاع کی قل آبادی ۱ کروڑ ہے۔ ضلع چکوال کی آبادی 10 لاکھ جبکہ گجرانوالا، شیخوپورہ اور راولپنڈی کی آبادی 30 لاکھ فی ضلع ہے۔ چکوال اور شیخوپورہ کی زیادہ تر آبادی دیہی ہے۔ شیخوپورہ کی تقریباً 74%اور چکوال کی تقریباً 88% دیہی علاقوں میں آباد ہے۔ جبکہ گجرانوالا اور راولپنڈی کی تقریباً 50% آبادی شہری علاقوں پر مشتمل ہے۔ اگرچہ چاروں اضلاع بنیادی طور پر زرعی ہیں، مگر گجرانوالا اور راولپنڈی میں کافی تعداد میں چھوٹی، درمیانی اور بڑی صنعتیں موجود ہیں ۔ بارانی اضلاع یعنی راولپنڈی اور چکوال کی اہم فصلیں گندم، مکئ اور مونگ پھلی شامل ہیں، جبکہ گجرانوالا اور شیخوپورہ میں زیادہ تر گندم، چاول اور گنا اگایا جاتا ہے۔

<u>اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت:</u>

اسٹیک ہولڈرزکے ساتھ مشاورت کرنے کا مقصد ایسی معلومات اکھٹا کرنا تھا جن کی مدد سے ان لوگوں یا خاندانوں کی شناخت کی جا سکے جن کی زمین، کاروبار، اثاثہ جات یا کسی بھی قسم کی آمدن وغیرہ اس پراجیکٹ کی وجہ سے متاثر ہو جائے۔ اس قسم کی مشاورتیں مقامی لوگوں، NGO، وغیرہ سے کی گئیں ۔ عمومی طور پر ایک ہی قسم کا رد عمل نوٹ کیا گیا جو کہ پراجیکٹ کے ماحولیاتی اور سماجی اثارات کی جانب اشارہ کرتا تھا۔ اسی وجہ سے اس پراجیکٹ کے ماحولیاتی و سماجی انتظام و انصرام کے منصوبے میں پراجیکٹ کے مکمل ہونے تک مختلف دورانیے میں اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت شامل ہے۔ اس مشاورت سے عوام کا اعتماد حاصل کرنا مقصود ہے، اور پراجیکٹ میں ان کی شمولیت یقینی بنانا ہے۔

<u>پراجیکٹ کے ممکنہ اثرات اور ان کا تدارک:</u>

پراجیکٹ کی وجہ سے ہونے والے تمام ممکنہ ماحولیاتی و سماجی اثرات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے، جو کہ ڈیزائن، دوران تعمیر اور پراجیکٹ کے مکمل ہونے کے بعد وقوع پذیر ہو سکتے ہیں۔ اس جائزہ کو بنیاد بنا کر ایک ماحولیاتی و سماجی انتظام و نگرانی کا پلان (ESMMP) اس منصوبہ (ESMF) کا حصہ ہے جو کہ تدارکی عمل، و نگرانی کے لیے ضروری احکامات بتاتا ہے۔

ایسے تمام اثرات جو کہ حیاتیاتی تنوع، آب و ہوا، کچرے کی مقدار، مزدوروں کی صحت اور تحفظ، عوام الناس کے تحفظ اور ورثہ جات پر اثر انداز ہو سکتے ہیں، ان کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ یہ تمام اثرات کم درجے سے لے کر درمیانے درجے کے ہیں، اور جزو ۳جس کے تحت تعمیراتی کام مقصود ہے،کی وجہ سے پیدا ہوں گے۔

اس جزو کے تحت زیادہ تر اثرات تعمیراتی کام کے دوران اثر انداز ہوں گے۔ یہ اثرات عارضی، مقامی اور غیر پائدار ہوں گے۔

جیسا کے بتایا گیا ھے کہ اس پراجیکٹ کے تحت موجودہ رابطہ سڑکوں کی بحالی مقصود ھےتو ان سڑکوں کی تعمیر نو میں ایسے درختوں کی کٹائی شامل ہو سکتی ہے جو کہ سڑک کے راستے میں ہوں۔ ایسی صورت میں ضروری شجرکاری کی جائے گی جو کہ مقامی نسل کے درخت اور پودوں پر مشتمل ہو گی۔ نیز غیر مقامی نسلوں کے درخت لگانے پر مکمل پابندی ہو گی۔ تعمیراتی کچرا اور لیبر کیمپ کا کچرا مناسب طور پر ٹھکانے لگایا جائے گا تاکہ آب و ہوا پر کم سے کم اثر ہو اور آلودگی نہ ہو۔ مزدوروں کے تحفظ کے لیے ، لیبر صحت و تحفظ پلان تشکیل دیا جائے گا جس کا مقصد مزدوروں کو ہیوی مشینری اور کسی بھی زہر آلودہ میٹریل کے اثرات سے تحفظ دینا مقصود ہو گا۔ تعمیراتی کام کی وجہ سے متبادل راستے اور عوام کی تحفظ کے لیے انتباہ کے سائن بورڈ

لگائے جائیں گے تاکہ لوگوں کو تکلیف کم سے کم ہو۔ لیبر کیمپ کی لوکیشن بھی عام آبادی سے قدر دور رکھی جائے تاکہ کسی بھی قسم کا اختلاف نہ پیدا ہو۔ سڑکوں کی بحالی کے لئے اراضی بھی حاصل کی جا سکتی ہے۔ چونکہ یہ مقامات اور سڑکیں یا تو کھیتوں سے ملحق ہیں یا پھر گنجان آبادی میں ہیں۔ اس لیے آبادکاری ضروریات کا منصوبہ بھی تشکیل دیا گیا ھے جو کہ اراضی کے حصول کو جائز اور مناسب طریقے سے سر انجام دے گا۔ یہ سڑکیں چونکہ ورثہ جات سے ملحق ہیں ۔ ممکن ہے کہ کھدائی وغیرہ کے دوران نوادرات مل جائیں۔ ایسی صورت کے لئے (ESMF) میں طریقہ کار مختص ہے۔

جہاں تک عوامی سہولت کے لئے بنی جگہوں کی بحالی کا تعلق ہے ان کی تعمیر میں بھی مندرجہ بالا مسائل ہیں جن کے تدارکی اعمال بیان کیے گیے ہیں۔ علاوہ ان کے ، چونکہ یہ سہولیات زرعی علاقوں میں موجود ہیں جہاں عوام کنویں، ہینڈ پمپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں ، اس لئے ان جگہوں میں بیت الخلا وغیرہ بناتے وقت احتیاط برتنا ہوگا۔ لیبر کیمپ ، تعمیراتی کچرا وغیرہ نہروں ، دریاؤں اور کنویں وغیرہ سے دور رکھنا ہو گا۔ بیت الخلا اور فضلہ کی نکاسی کے نظام یوں ترتیب دیے جائیں گے کہ جن سے نہریں ، نالے وغیرہ آلودہ نہ ہوں۔ علاوہ ازیں ، مسافروں کی آمد گاہیں اور آرام گاہیں بحالی کے دوران زیادہ تعداد میں لوگوں کی آمد کو سنبھال نہیں سکیں گی اور مسافروں اور عوام کی رش کی وجہ سے تکلیف ہو گی۔ اسی طرح جب یہ سہولیات مکمل ہوں گی یہ مسائل موجود ہوں گے۔ اس لئے تعمیراتی کام کے دوران متبادل آمد اور آرام گاہیں ، آگ سے تحفظ اور کسی بھی ایمرجنسی سے نمٹنے کے لئے پلاننگ اشد ضروری ہے اور کی جائے گی۔

ان تمام مندرجہ بالا اثرات سے نمٹنے کے لئے ایک ماحولیاتی اور سماجی انتظام اور نگرانی کا پلان موجود ھے جس کی روشنی میں پراجیکٹ ہر سطح پر ان اثرات کا سدباب کرے گا اور ان کا اثر زائل کرے گا۔

<u>آبادکاری ضروریات</u>

اندازہ ہے کہ پراجیکٹ جزو ۳ کے تحت کچھ اراضی حاصل کرنے کی ضرورت پیش آے گی۔ اس اراضی کے حصول کو شفاف ، منصفانہ اور برابری کے اصولوں کو مد نظر رکھنے کے لیے آبادکاری ضروریات کا پلان دیا گیا ہے جو کہ عالمی بینک کی پالیسی برائے غیر رضاکارانہ آبادکاری (World Bank OP 4.12) کی عین مطابق ہے۔ اس پلان کے تحت اطلاع مشاورت اور اس کی مطابق فورا ادائیگی شامل ہے جو کہ متاثرین پراجیکٹ کسی بھی قسم کے اثاثے سے دست بردار ہونے کی صورت میں ادا کی جائے گی۔ اس میں رہائشی اور زرعی اراضی شامل ہے۔ اس پلان میں متاثرین کے استحقاق کے بارے معلومات موجود ہیں۔ مستحق مساکین اور معذور افراد کے لئے خصوصی دفعات بھی موجود ہیں۔

<u>اداراجاتی انتظامات</u>

اس انتظام و انصرام کے منصوبے (ESMF)پر عمل درآمد کرانا، پراجیکٹ ڈائریکٹر کی ذمہ داری ہو گی، جو کہ پنجاب ریسورس مینیجمنٹ پروگرام میں موجود ہوں گے۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر کے ماتحت ایک ماحولیاتی آفیسر تعینات ہو گا جو کہ اس منصوبہ پر عمل درآمد کو یقینی بنائے گا۔ سماجی تحفظ آفیسر آبادکاری ضروریات کے پلان کا ذمہ دار ہو گا، اور سارے سماجی مسائل کا سدِباب کرے گا۔ اس کام کے لئے اس کو Gender Specialist اور GRM Specialist کی معاونت حاصل ہو گی۔ پراجیکٹ کے تحت تعمیراتی کام PIC کے ذمے ہو گا، جو کہ ٹھیکے داروں کے زریعے کام انجام دیں گے۔ مقامی طور پر DCO صاحب نگرانی میں شامل ہوں گے۔

<u>نگرانی، مانیٹرنگ اور رپورٹنگ</u>

اندرونی اور بیرونی مانیٹرنگ کا ایک نظام تشکیل دیا گیا ہے، جو کہ ماحولیاتی اور آبادکاری ضروریات کے پلان کو مانیٹر کرے گا۔ ماحولیاتی اور سماجی تحفظ افسران کے علاوہ پراجیکٹ کوآرڈینیٹر مانیٹرنگ اور (ESMF) پر عمل درآمد کرانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ خاص کر کے وہاں جہاں تکنیکی ڈیزائن یا پھر تعمیراتی کاموں میں ردوبدل کی ضرورت ہو گی۔ علاوہ ازیں مانیٹرنگ آفیسر اور DCOصاحبان کو بھی نگرانی کے دوروں کا کہا جا سکتا ہے۔

بیرونی مانیٹرنگ خود مختار پارٹی سے کرائ جائے گی، جو کہ سالانہ ماحولیاتی و سماجی انتظام اور نگرانی کے پلان پر عمل درآمد کو چیک کرے گی۔ اور یہ بھی دیکھے گی کہ تدارکی اعمال پر عمل ہو رہا ہے یا نہیں۔
آبادکاری پلان کے لئے بیرونی مانیٹرنگ سال میں دو بار کروائ جائے گی، جس کے نتائج متاثرینِ پراجیکٹ، PRMP، عالمی بینک وغیرہ کو سہ ماہی اور سالانہ رپورٹوں کی صورت میں فراہم کئے جائیں گے۔ سہ ماہی رپورٹوں کو بنانے کی ذمہ داری ماحولیاتی آفیسر کی ہو گی، جو کہ ان رپورٹوں کو پراجیکٹ ڈائریکٹر اور عالمی

بینک کو فراہم کرے گا۔ یہ رپورٹیں ESMF کی عمل درآمد اور پیش رفت نگرانی، ٹریننگ، اور تمام سرگرمیوں کے بارے بتائیں گی۔ سماجی تحفظ آفیسر ماہانہ طور پر آبادکاری پلان پر عمل درآمد کی رپورٹ پراجیکٹ ڈائریکٹر کو پیش کرے گا، اور سہ ماہی رپورٹ عالمی بینک کو پیش کرے گا۔

استعداد سازی اور ٹریننگ

ایسا سٹاف جس کی ذمہ داری میں ماحولیاتی اور آبادکاری پلان پر عمل درآمد کرانا موجود ہے، ان کے لئے ٹریننگ کا انتظام کیا جائے گا، جس میں پراجیکٹ کے ماحول اور سماج پر منفی اثرات بتائے جائیں گے۔ یہ ٹریننگ ٹھیکے داروں ، کنسلٹنٹس، مقامی انتظامیہ اور عوام کی لئے بھی کی جائیں گی۔

ESMF کا بجٹ

ESMF پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لئے ایک بجٹ مختص کیا گیا ہے، جس کے ذرئعے استعداد سازی کی ٹریننگ، بیرونی خود مختار مانیٹرنگ ،اور ماحولیاتی تدارکی اعمال کو یقینی بنایا جائے گا۔ یہ بجٹ پراجیکٹ کے کل بجٹ کا 2% ہے، جو کہ 102 ملین روپے ہے۔ اس کے علاوہ آبادکاری پلان کے لئے علیحدہ بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ آبادکاری پلان اور ثقافتی ورثہ کی دریافت سے متعلق ٹریننگ کا بجٹ 4.44 ملین روپے مختص کیا گیا ھے۔

پراجیکٹ شکایات سیل

اگر کسی بھی شخص یا برادری کو اس پراجیکٹ سے کوئ شکایت ہوگی، تو وہ اس سیل سے رابطہ کرے گا۔ یہ سیل متعدد درجوں پر مشتمل ہو گا۔ کسی بھی شکایت کو حل کرنے کے لئے سب سے نچلے درجہ پر PIU ہو گا، جبکہ PSC کا درجہ سب سے اعلیٰ ہو گا۔ ضلعی سطح پر DCO صاحب اور ان کا دفتر یہی کردار ادا کرے گا۔ یہ سیل تمام عوام الناس کے لیئے یکساں طور پر قابل رسائی ہو گا اور انتہائ آسان طریقہ کار (بذریعہ خط، ڈاک، شکایات بکس، بہ نفس نفیس وغیرہ) کے زریعے شکایات درج کروائ جا سکیں گی۔ پراجیکٹ سے وابسطہ کسی بھی شخص، سرگرمی یا لائحہ عمل کے بارے میں شکایت کی جا سکتی ہے جس کا جواب مقررہ وقت پر دینا پراجیکٹ کے لیےلازم ھے۔

پراجیکٹ کی تشہیر

ماحولیاتی اور سماجی انتظام و انصرام کا منصوبہ (ESMF) اور آبادکاری پلان (RAP) دونوں PRMP کی ویب سائٹ اور عالمی بینک کے Info Shop پر ڈالے جائیں گے۔ مزید یہ دونوں پلان صوبائی ماحولیاتی تحفظ ایجنسی، سٹیک ہولڈرز، ٹھیکے دار، اور NGOs کو فراہم کئے جائیں گے۔ ایک نقل PRMP کے دفتر میں موجود رہے گی۔